حشر کی عدالت میں

کوئی بچ نہ پائے گا حشر کی عدالت میں
سچ زباں پہ آئے گا حشر کی عدالت میں

میں علیؑ کا ہوں میرے تو وکیل چودہ ہیں
تو کسے بلائے گا حشر کی عدالت میں

جس نے دل دکھایا ہے دخترِ پیمبرؐ کا
منہ دکھا نہ پائے گا حشر کی عدالت میں

دولتِ غمِ سرورؑ جس کو مل نہیں پائی
اپنا غم منائے گا حشر کی عدالت میں

غاصبوں کے عیبوں پر آج ڈال لے پردے
کس طرح چھپائے گا حشر کی عدالت میں

شہہؑ کے در پہ آجاتے تو نجات مل جاتی
حرؑ صدا لگائے گا حشر کی عدالت میں

جان کر محرم میں جو خوشی مناتا ہے
مسکرا نہ پائے گا حشر کی عدالت میں

268

جو علیؑ کی چوکھٹ پر خم جبیں نہیں کرتا
سر نہیں اٹھائے گا حشر کی عدالت میں

بد نسب کو رونا ہے اپنی بد نصیبی پر
جب نسب ستائے گا حشر کی عدالت میں

قاریوں کو خود قرآں مرتضیٰؑ کی عظمت پر
آیتیں سنائے گا حشر کی عدالت میں

اپنا تو عقیدہ ہے زینبؑ نوحہ و گریہ
ہم کو بخشوائے گا حشر کی عدالت میں